ان نظموں کے علاوہ شاہ صاحب کی فردیات قابل توجہ ہیں

چمن کو اس لئے مالی نے خوں سے سینچا تھا
کہ اس کی اپنی نگاہیں بہار کو ترسیں

یہ شعر وطن کے حالات کی خوب عکاسی کرتا ہے۔ شاہ صاحب نے یہ شعر ساحر لدھیانوی کو عطاء کیا تھا۔ اور اب یہ شعر ساحر لدھیانوی کی کتاب "تلخیاں" کی زینت ہے۔

چند اور فرد ملاحظہ کیجئے

وہ آنکھوں میں موجود اور چشمِ حیراں
ادھر ڈھونڈتی ہے اُدھر ڈھونڈتی ہے
گر ہو دوائے عشق کی تلخی نصیبِ عقل
بنتی ہے پھر تو بادہ و ساغر کھے بغیر
سب سے پہلے حسن کی رعنائیاں ناپی گئیں
پھر ہمارے عشق کی پہنائیاں ناپی گئیں

ان اشعار سے شاہ صاحب کی شعر گوئی کا سلیقہ ظاہر ہوتا ہے، اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انہیں زبان و بیان پر کتنی قدرت حاصل تھی، اور وہ اردو کی کلاسیکی شعری روایت سے واقف بھی تھے۔ اگر شاہصاحب اس فن پر بھی کچھ توجہ صرف کرتے تو اردو کو ایک اور اچھا شاعر مل جاتا۔ مگر انھوں نے اس فن پر کیوں توجہ نہیں دی اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں، ان میں سے بعض پر قیاس آرائی ممکن ہے۔ بہر حال یہ مختصر سا مجموعہ ان کی شعر فہمی اور شعر گوئی کے اعلیٰ ذوق کی دلیل ہے۔

تاریخہائے وفات

۱۳۸۱ھ

(۱) کفن امیر شریعت۔ (۲) والاگھر شہ بخاری۔ (۳) کوہ پیکر شہ بخاری۔ (۴) آسماں مکاں شہ بخاری (۵) حسان العجم شہ بخاری۔ (۶) جز وصال عطاء اللہ شاہ۔ (۷) زبدہ زماں عطاء اللہ شاہ بخاری۔ (۸) لحد سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ (۹) امیر شریعت عطاء اللہ شاہ۔ (۱۰) مزار پر انوار والاجاہ سید عطاء اللہ شاہ۔ (۱۱) مزار پر انوار بدیہ گو سید عطاء اللہ شاہ۔ (۱۲) راہ شناس آتش بیان۔ (۱۳) مرقد منورہ دیدہ مومناں سید عطاء اللہ شاہ۔ (۱۴) مرقد منورہ سیف زباں سید عطاء اللہ شاہ (۱۵) محمود جہاں خطیب جادو بیاں سید عطاء اللہ شاہ۔ (۱۶) ممدوح جہاں خطیب جادو بیاں سید عطاء اللہ شاہ۔ (۱۷) دانائے کامل خطیب جادو بیان سید عطاء اللہ شاہ۔ (۱۸) آہن گداز خطیب قوم سید عطاء اللہ شاہ (۱۹) نجم دین خطیب جادو بیان سید عطاء اللہ شاہ۔

اختر واصفی